سوال

(254)وضو میں کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

وضو میں کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینا چاہیے یا کہ مسح راس والا پانی کافی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسح رأس والا پانی کانوں کے مسح کے لیے کافی ہے کانوں کے لیے نیا پانی لینے والی کوئی ایک بھی روایت صحیح نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کانوں کا تعلق سر سے ہے۔ (دار قطنی: ۱ ۹۸) اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ کانوں کے مسح کے لیے نئے پانی کی ضرورت نہیں ہے۔ اس حدیث کو شیخ البانیؒ نے صحیح کہا ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: ۳۶۰) کانوں کے مسح کے لیے نیا پانی لینے والی روایت کو حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے شاذ کہا ہے۔ (بلوغ المرام، باب الوضوء)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ